باب 4
ہر شخص خُدا کی جگہ پر
آڈیو سبق: پُرانے عہدنامے کا سروے سبق 30

مقصد: جِدعون کی زندگی سے اِیمان اَور فرمانبرداری کے روحانی رازوں کو سیکھنا۔

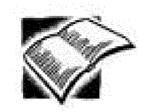 ''اَور خُداوند کا فرشتہ اُسے دِکھائی دیکر اُس سے کہنے لگا کہ اَے زبردست سُورما! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ جِدعون نے اُس سے کہا اَے میرے مالک! اگر خُداوند ہی ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہ سب حادثے کیوں گذرے اَور اُس کے وہ سب عجیب کام کہاں گئے کہ جِن کا ذِکر ہمارے باپ دادا ہم سے یوں کرتے ہیں کہ کیا خُداوند ہی ہم کو مصر سے نہیں نِکال لایا؟ پر اَب تو خُداوند نے ہم کو چھوڑ دِیا اَور ہم کو مدیانیوں کے ہاتھ میں کر دِیا۔ تب خُداوند نے اُس پر نِگاہ کی اَور کہا کہ تُو اَپنے اِسی زور میں جا اَور بنی اِسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے چھُڑا۔ کیا مَیں نے تُجھے نہیں بھیجا؟'' (قضاۃ 6: 14-12)

بحرِ قُلزم کو پار کیٔے ہُوئے بہت برس گزر چکے تھے۔ خُدا کے لوگ گُمراہ ہو گئے تھے اَور اُن پر مدِیانیوں نے فتح پالی تھی اَور اُن کو دبا رکھا تھا۔ خُدا نے اِسرائیلیوں کی چیخ و پکار کو سُنا اَور اُن کو رہائی دِلانے کے لیے جِدعون کو اِستعمال کِیا۔ جب ایک فرشتہ جِدعون پر ظاہر ہُوا، تو جِدعون جاننا چاہتا تھا کہ آیا خُدا آج بھی اُسکے لوگوں پر کوئی معجزہ ظاہر کرے گا جِس طرح کے موسیٰ کے دَور میں کِیا کرتا تھا۔ فرشتے نے جِدعون کو سُورما بُلایا، حتیٰ کہ اگرچہ جِدعون چھِپ رہا تھا اَور خوف زدہ تھا۔ خُدا نے جِدعون پر ظاہر کِیا کہ اُسے چھوٹوں، کمزوروں اَور معمولی لوگوں کو اِستعمال کرنے میں خوشی حاصل ہوتی ہے تاکہ وہ اُن کے ذریعے غیر معمولی مافوق الفطرتی معجزات کو سرانجام دے۔

جب خُدا آپکو اُس کے لیے کوئی کام سرانجام دینے کے لیے بلاتا ہے تو یہ اہمیت کی حامل بات ہے کہ آپ اُس کام کو یہ جانتے ہوئے سنبھالیں کہ خُدا نے آپکو بھیجا ہے اَور کہ خُدا آپکے ساتھ۔ آپکو کُچھ رُوحانی راز بھی سمجھنے ہیں جو قاضیوں اَور مُوسیٰ کی طرح دُوسرے نبیوں کو سیکھنے پڑے۔ وہ روحانی راز یہ ہیں:

☆ اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا ہیں اَور کون ہیں، بات یہ ہے، کہ خُدا کیا ہے اَور کون ہے۔

☆ اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا کر سکتے ہیں، بات یہ ہے، کہ خُدا کیا کر سکتا ہے۔

☆ اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا چاہتے ہیں، بات یہ ہے، کہ خُدا کیا چاہتا ہے۔

☆ اَور جب معجزات ہوں گے تب آپ پیچھے مُڑ کر دیکھیں گے اَور کہیں گے " مَیں نے یہ نہیں کِیا تھا، یہ خُدا نے کِیا کیونکہ خُدا نے مُجھے بھیجا اَور خُدا میرے ساتھ تھا۔"

1. صحیح یا غلط؟ مدیانی اِسرائیل کے بدترین ظالموں میں سے ایک تھے اَور اُنہوں نے وہ سَب کِیا جو وہ اُس سرزمین کو تباہ کرنے کے لیے کر سکتے تھے

2. صحیح یا غلط؟ خُدا نے جِدعون کو کمزور اَور غیر اہم جانا

3. صحیح یا غلط؟ خُدا ہمیں آزمانے کا حق رکھتا ہے، لیکن ہم اُسے آزمانے کا حق نہیں رکھتے

ہر سوال کے صحیح جواب کا اِنتخاب کریں

4. جِدعون کی درخواست پر خُدا کا ردِعمل کیا تھا جب اُس نے کہا کہ وہ پُرانے دِنوں کی طرح معجزات دِکھائے؟

a۔ وہ ناراض ہُوا

b۔ اُس نے جِدعون کو بتایا کہ وہ اُس معجزہ کا حِصہ تھا جو خُدا کرنے والا تھا

c۔ اُس نے جِدعون سے کہا کہ معجزات مزید نہیں ہو رہے

d۔ اُس نے جِدعون پر افسوس کیا

5. ہمیں کِس طرح سے یہ جاننے سے قوت ملتی ہے کہ خُدا نے ہمیں اُس کا کام کرنے کے لیے بھیجا ہے؟

a۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم اُسکی قوت اَور اُس کے فضل میں جا رہے ہیں

b۔ یہ ہمیں دِکھاتا ہے کہ خُدا کو ہماری قابلیتوں پر کِتنا بھروسہ ہے

c۔ یہ ہمیں یاد دِلاتی ہے کہ خُدا ہمیں دوسرے لوگوں سے زیادہ محبت کرتا ہے

d۔ یہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہم پر بہت دباؤ ڈال دیتا ہے

6. خُدا اُن لوگوں کو چُننا کیوں پسند کرتا ہے جو کمزور ہیں؟ (تمام صحیح پر نشان لگائیں)

a۔ تا کہ وہ سیکھیں کہ کِس طرح سے مضبوط بنا جاتا ہے

b۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُنہیں اُس پر اِنحصار کرنا پڑے گا

c۔ یہ اُس کی قوت اَور طاقت ظاہر کرتا ہے

d۔ وہ اَیسا کُچھ نہیں کرتا۔ وہ اُن کو چُنتا ہے جو مضبوط ہیں

7. جب خُدا کِسی کو اِیمان دیتا ہے تو اِن میں سے کون سے مقاصد ہوتے ہیں؟ (تمام صحیح پر نشان لگائیں)

a۔ ہمیں اُسکی راہوں سے پرے رکھتا ہے

b۔ ہمیں دُوسرے دیوتاؤں کی پوجا نہیں کرنے دیتا

c۔ ہمارے اِیمان کو آزماتا ہے اَور اُسے مضبوط بناتا ہے

d۔ خُود کو ہم پر ثابت کرتا ہے

8. جب پہلی بار جِدعون نے بھیڑ کی اُون باہر رکھنے سے خُدا سے ثبوت مانگا تو خُدا کا ردِ عمل کیا تھا؟

a۔ اُس نے جِدعون کی درخواست کا جواب دِیا

b۔ اُس نے جِدعون سے کہا کہ بغیر ثبوت کے اِیمان رکھے

c۔ وہ جِدعون پر غُصہ ہُوا

d۔ اُس نے کِسی اَور کو چُننے کا فیصلہ کِیا

9. جب جِدعوں نے دُوسری بار ثبوت مانگا تو خُدا نے ردِ عمل ظاہر کیوں کِیا؟

a۔ وہ چاہتا تھا کہ جِدعون ہمیشہ دو بار رہنمائی مانگے

b۔ وہ جِدعون کے اِیمان کو ثابت کرنا چاہتا تھا اَور مضبوط بنانا چاہتا تھا

c۔ وہ جِدعون کو پہلی بار سے مختلف جواب دینا چاہتا تھا

d۔ وہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ نشانیوں کے ذریعے بات کرتا ہے

10. خُدا سے ثبوت مانگنے اَور خُدا کو آزمانے میں کیا فرق ہے؟

a۔ کوئی فرق نہیں ہے

b۔ پہلی دو بار پوچھنا ثبوت مانگنا ہوتا ہے اِسکے بعد خُدا کو آزمانے والی بات ہے

c۔ ثبوت مانگنا بے یقینی کی علامت ہے۔ اَور اُسے آزمانا بغاوت والی بات ہے

d۔ ثبوت مانگنا اِیمان کے ساتھ عمل کرنے کی خواہش سے آتا ہے۔ خُدا کو آزمانا وہ مانگ ہے کہ جِس سے ہم خُدا کو خود کو ہم پر ثابت کرنے کے لیے کہتے ہیں

11. خُدا نے جِدعون سے اَپنے باپ کا بُت تباہ کرنے کے لیے کیوں کہا؟

a۔ جِدعون کا اِیمان اَور فرمانبرداری ثابت کرنے کے لیے

b۔ خُدا چاہتا تھا کہ جِدعون مار ڈالا جائے

c۔ خُدا بُت سے خوفزدہ تھا

d۔ خُدا دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا جدعون اِتنا بیوقوف ہے کہ اَپنے باپ کو ناراض کرے

12. خُدا کِس کو اِستعمال کرنا پسند کرتا ہے؟

a۔ اَپنے لوگوں کی اَکثریت کو۔ جتنا زیادہ اُتنا اَچھا

b۔ ایک شخص کو کیونکہ زیادہ لوگوں سے اِکٹھے کام کروانہ مشکل ہے

c۔ ایک اِیماندار اَقلیّت کو

d۔ وہ خود سے کام کرنا پسند کرتا ہے

13. مدیانیوں کے خلاف جِدعون کی فوج کو کامیابی کے لیے اُنکو کِس چیز کی ضرورت تھی؟

a۔ ایک بڑی فوج

b۔ سو فیصد حصہ لینے کی ضرورت تھی

c۔ دُوسرے ممالک کے ساتھ تعلق بنانے کی ضرورت تھی

d۔ سالوں کی منصوبہ بندی کی ضرورت تھی

14. مدِیانیوں کی فوج کو شکست دینے کے لیے خُدا نے کِس کو چُنا؟

a۔ 32,000 لڑاکے سپاہیوں کو

b۔ 10,000 بہادر اِسرائیلیوں کو

c۔ ایک اِلٰہی منصوبے اَور 300 مردوں کو

d۔ آسمان سے مافوق الفطرتی آگ کو

اَگر آپ جِدعون کی فوج میں ہوتے، تو کیا آپ اُن میں سے ایک ہوتے جو گھر واپس چلے گئے؟ یا آپ مقصد کے لیے خُود کو مکمل طور پر وقف کر دیتے؟ کِن طریقوں سے آپ کو خُدا کی بادشاہت کے لیے اَور زیادہ وقف ہونے کی ضرورت

ہے؟

خُدا کی فتح کے لیے اُسکا شُکر یا اَدا کریں اَور اُس سے مانگیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ وہ کِس طرح سے چاہتا ہے کہ آپ ایمانداری سے اُسکی خدمت کریں۔ اُس سے مانگیں کہ وہ آپکو جِدعون کی فوج میں اُس اِیماندار اقلیّت جیسا بننے میں مدد دے جِس طرح سے اُن میں سے ہر کوئی مضبوطی سے اَپنی جگہ پر کھڑا رہا۔